قمر فاروقی

یاد ہیں باتیں شاہ جی کی

میرے ممدوح حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری ان مقدس و پر خلوص شخصیتوں میں شمار ہوتے ہیں جن کے افکار و کارہائے نمایاں سے تاریخ کے اوراق روشن ہیں۔

غالباً ۴۳-۱۹۴۲ء میں بہل ضلع میانوالی میں بسلسلہ ملازمت مقیم تھا تو حضرت شاہ جی ایک تبلیغی جلسہ میں تقریر کے لئے تشریف لائے۔ درویشانہ سادہ طرز، جسمانی لحاظ سے نہ بحد لحیم شحیم اور نہ کمزور، متوسط بدن ڈاڑھی میں سفید و سیاہ بالوں کا اشتراک۔ سر پر سفید کپڑے کی ٹوپی، سادہ سفید لباس اب بھی اگر آنکھ بند کروں تو ان کی نورانی اور پاکیزہ صورت تصور پر چھا جاتی ہے۔ سفر میں بالکل تنہا، سامان مختصر بلکہ ندارد بقول شاعر

فر و ناز وعیش و نعمت اہلِ دولت کو نصیب
فقر و صبر و شکر ہے دائم شعارِ عارفاں!

اتفاقاً جمعہ کا دن تھا۔ آپ نے جامع مسجد میں جمعہ پڑھایا۔ خطبہ اولیٰ و ثانی جس دلکش اور سحر آفریں لہجہ میں ادا فرمایا۔ اس کی گونج اب تک راقم کے کانوں کو سنائی دے رہی ہے۔ آخری خطبہ میں تمام ممالک اسلامیہ کے لئے نام لے لے کر درد آفریں اور پرسوز رنگ میں دعائے کامرانی و ترقی فرمانا اور اعدائے اسلام کی تباہی و ناکامی کے لئے عربی میں دعا طلب کرنا پھر خطبہ کے بعد نماز میں قرآن کی تلاوت کا اثر۔ بس ایسا معلوم ہو رہا تھا۔ قرآن اب ہی اتر رہا ہے۔ نماز کے بعد جلسہ میں اس آیت سے تقریر کا آغاز فرمایا۔

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین وکان اللہ بکل شئی علیماً

تقریر کیا تھی ہر لفظ بلکہ ہر حرف اپنے اندر جاذبیت کا ایک سمندر رکھتا تھا۔ آپ کا پسندیدہ موضوع ''ختم نبوت'' تھا۔ لفظ خاتم النبیین کی توضیح و تشریح یوں فرمائی۔ ''خاتم النبیین کے معانی قادیانی حضرات کے کہنے پر اگر نبوت کی انگوٹھی یعنی مہر کی جائے تو بھی ''ختم نبوت'' پر کوئی حرف نہیں آتا۔ گورنمنٹ کے مقرر کردہ محکمہ کی طرف سے جس مکان کے دروازے پر سیل یعنی مہر لگ جائے تو عوام کا کوئی شخص اسے نہیں توڑ سکتا۔ اسی طرح محکمہ ڈاک کے جس تھیلے پر مہر لگا دی جاتی ہے اسے راستے میں کوئی کھول نہیں سکتا۔ تاوقتیکہ منزل مقصود پر افسرِ مجاز تک نہ پہنچے مگر یہ سب دنیا کے نظام ہیں۔ خدائی نظام کے تحت نبوت کے جس تھیلہ پر خاتے کی مہر ثبت ہو چکی ہے۔ اسے کھولنے کا تاقیامت کسی بشر کو اختیار اور طاقت نہیں ہے'' غرض خطابت کا رنگ اپنا اثر دکھا رہا تھا۔ عہدِ حاضرہ پر تبصرہ فرمایا۔ اور اصلاح اخلاق و عمل پر مؤثر انداز اور قرآنی روشنی میں اپنا جوہر دکھایا۔ سامعین وجد میں جھوم رہے تھے ایک اور موقع پر کروڑ لعل عیسن ضلع مظفر گڑھ (اب ضلع لیہ) کے میلہ چودھویں کے اجتماع عظیم میں آپ کو وجد آفریں اور ایمان افروز لہجہ میں قرآن شریف